کسی تاخیر کے ملک میں اسلام کا مکمل معاشی اور اقتصادی نظام نافذ کر دیا جائے تاکہ ملک مزید معاشی بحرانوں سے محفوظ ہو جائے۔

سوال:

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ طوطی حلال پرندہ ہے یا حرام؟ بینوا توجروا!

(الحافظ محمد خاں، مکان نمبر ۲۶، گلی نمبر ۲ عبد اللہ کالونی سرگودھا شہر)

الجواب ومنہ الصدق والصواب:

طوطی یا دوسرے پرندوں کے حلال و حرام ہونے کے بارے میں یہ ضابطہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ وہی پرندہ حرام ہو گا جس کے بارے میں کتاب و سنت میں نص موجود ہو، یعنی اس کا نام لے کر اسے حرام کہا گیا ہو، مثلاً کوا، گدھ وغیرہ یا وہ پرندہ جو "کل ذی مخلب من الطیر" کے عام ضابطے میں آتا ہو۔ یعنی ہر وہ پرندہ حرام ہو گا جو پانچے کے ساتھ شکار کرتا ہو یا پھر وہ پرندہ حرام ہو گا جس کو شرعاً مار دینے کا حکم موجود ہے۔ اس ضابطہ کو ذہن میں رکھنے کے بعد یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ طوطی کے بارے میں شریعت میں ایسا حکم موجود نہیں جس میں اس کے نصاً حرام یا اس کے مار دینے کا ذکر موجود ہو، اور یہ بات متحقق اور طے شدہ ہے کہ طوطی ذی مخلب بھی نہیں یعنی پانچے سے شکار نہیں کرتا۔ ہاں پانچے میں دبا کر کھاتا ضرور ہے۔ بہر حال "حیواۃ الحیوان للعلامہ الدمیری" میں طوطی کے بارے میں اختلاف مذکور ہے۔ بعض کے نزدیک حلال ہے اور بعض کے نزدیک حرام۔ مگر حرام والا قول چنداں قوی نہیں۔ حلال والا قول قوی اور صحیح ہے۔ مزید تفصیل ابن قدامہ کی المغنی اور دوسری کتب متعلقہ میں ملاحظہ فرمائیں، احقر کے نزدیک طوطی حرام نہیں۔ والعلم عند اللہ تعالیٰ وھو اعلم بالصواب۔!

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء اہل حدیث اس مسئلہ میں کہ ایک آدمی نماز پڑھ رہا ہے اور اس کے آگے کا آدمی نماز سے فارغ ہو چکا ہے۔ کیا نماز سے فارغ شدہ آدمی اُٹھ کر جا سکتا ہے، یا کہ وہیں بیٹھا رہے؟ آپ نمازی کے آگے سے گزرنے کی حد ذکر کر کے بتائیں کہ اُٹھ کر جانے والا آدمی اس حد سے گزرنے والا تو شمار نہیں ہو گا؟

(حافظ محمد خاں مکان نمبر ۲۶، گلی نمبر ۲۔ عبد اللہ کالونی، سرگودھا شہر

الجواب ومنہ الصدق والصواب: واضح ہو کہ نماز کا مسئلہ انتہائی اہم اور حد سے زیادہ احتیاط کا

(بقیہ ص ۲۵)